دعائے کمیل

دعائے کمیل کو تین (3) طرح سے دیا گیا ہے

ا. عربی-اردو معنی کے ساتھ

۲ صرف عربی میں

۳. صرف اردو معنی پڑھنے کے لئے

ا. عربی-اردو معنی کے ساتھ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمنِ الرَّحِيمْ

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَ سْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِی وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِی قَھَرْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تونے ہر شی کو زیر نگیں کیا

وَخَضَعَ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ، وَذَلَّ لَھَا کُلُّ شَیْءٍ، وَبِجَبَرُوتِکَ الَّتِی غَلَبْتَ بِھَا کُلَّ شَیْءٍ وَبِعِزَّتِکَ

اور اس کے سامنے ہر شی جھکی ہوئی اور ہر شی زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شی پر غالب ہے

الَّتِی لاَ یَقُومُ لَھا شَیْءٌ، وَ بِعَظَمَتِکَ الَّتِی مَلَأَتْ کُلَّ شَیْءٍ، وَ بِسُلْطانِکَ الَّذِی عَلاَ کُلَّ شَیْءٍ،

تیری عزت کے ذریعے جسکے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر

وَ بِوَجْھِکَ الْباقِی بَعْدَ فَناءِ کُلِّ شَیْءٍ، وَبِأَسْمَائِکَ الَّتِی مَلأَتْ أَ رْکَانَ کُلِّ شَیْءٍ، وَبِعِلْمِکَ

چیز سے بلند ہے تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی اور سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنہوں نے ہر چیز کے

الَّذِی أَحاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ، وَبِنُورِ وَجْھِکَ الَّذِی أَضاءَ لَہُ کُلُّ شَیْءٍ یَا نُورُ یَا قُدُّوسُ، یَا أَوَّلَ

اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس

الْاَوَّلِینَ ، وَیَا آخِرَ الْاَخِرِینَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تَھْتِکُ الْعِصَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ

اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں

الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُغَیِّرُ النِّعَمَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی

خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ

تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیَ الذُّنُوبَ الَّتِی تُنْزِلُ الْبَلاَءَ ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِی کُلَّ ذَ نبٍ أَ ذْ نَبْتُهُ

معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے

وَکُلَّ خَطِیئَةٍ أَ خْطَأْتُھا ۔ اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَ تَقَرَّبُ إِلَیکَ بِذِکْرِکَ، وَأَسْتَشْفِعُ بِکَ إِلَی نَفْسِکَ

اور ہر لغزش سے در گزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے

وَأَسأَ لُکَ بِجُودِکَ أَ نْ تُدْنِیَنِی مِنْ قُرْبِکَ، وَأَنْ تُوزِعَنِی شُکْرَکَ وَأَنْ تُلْھِمَنِی ذِکْرَکَ

حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں

اَللّٰھُمَّ إِنِّی أَ سَأَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَ نْ تُسامِحَنِی وَتَرْحَمَنِی وَتَجْعَلَنِی بِقَسْمِکَ

اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے کیطرح کہ مجھ سے چشم پوشی

رَاضِیاً قانِعاً، وَفِی جَمِیعِ الْاَحْوَالِ مُتَواضِعاً اَللّٰھُمَّ وَأَسأَ لُکَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہُ، وَأَ نْزَلَ

فرما مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یا اللہ میں

بِکَ عِنْدَ الشَّدایِدِ حَاجَتَہُ، وَعَظُمَ فِیما عِنْدَکَ رَغْبَتُہُ۔ اَللّٰھُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ وَعَلاَ مَکَانُکَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کیطرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا ہوا اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے

وَخَفِیَ مَکْرُکَ، وَظَھَرَ أَ مْرُکَ وَغَلَبَ قَھْرُکَ وَجَرَتْ قُدْرَتُکَ وَلاَ یُمْکِنُ الْفِرارُ مِنْ

پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری عظیم سلطنت اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے

حُکُومَتِکَ اَللّٰھُمَّ لاَ أَجِدُ لِذُنُوبِی غَافِراً، وَلاَ لِقَبائِحِی سَاتِراً، وَلاَ لِشَیءٍ مِنْ عَمَلِیَ الْقَبِیحِ

تیرا قہر غالب تیری قدرت کار گر ہے اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ

بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَیْرَکَ لاَ إِلہَ إِلاَّ أَنتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ، ظَلَمْتُ نَفْسِی، وَتَجَرَّأْتُ

بخشنے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے

بِجَھْلِی، وَسَکَنْتُ إِلَی قَدِیمِ ذِکْرِکَ لِی وَمَنِّکَ عَلَیَّ ۔ اَللّٰھُمَّ مَوْلاَیَ کَمْ مِنْ قَبِیحٍ سَتَرْتَہُ،

میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرات کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ:

وَکَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلاَءِ أَقَلْتَہُ، وَکَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَیْتَہُ، وَکَمْ مِنْ مَکْرُوہٍ دَفَعْتَہُ، وَکَمْ مِنْ ثَنَاءٍ

میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچالیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے

جَمِیلٍ لَسْتُ أَھْلاً لَہُ نَشَرْتَہُ اَللّٰھُمَّ عَظُمَ بَلاَئِی وَأَفْرَطَ بِی سُوءُ حالِی وَقَصُرَتْ بِی أَعْمالِی،

دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہرگز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بدحالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال

وَقَعَدَتْ بِی أَغْلالِی ، وَحَبَسَنِی عَنْ نَفْعِی بُعْدُ آمالِی، وَخَدَعَتْنِی الدُّنْیا بِغُرُورِہا، وَنَفْسِی

بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے دھوکہ

بِجِنایَتِہا، وَمِطالِی یَا سَیِّدِی فَأَسأَلُکَ بِعِزَّتِکَ أَنْ لاَ یَحْجُبَ عَنْکَ دُعائِی سُوءُ عَمَلِی

بازی سے اور نفس نے جرائم اور حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ

وَفِعالِی وَلاَ تَفْضَحْنِی بِخَفِیِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَیْہِ مِنْ سِرِّی وَلاَ تُعاجِلْنِی بِالْعُقُوبَۃِ عَلی مَا عَمِلْتُہُ

میری بدعملی وبدکرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو

فِی خَلَواتِی مِنْ سُوءِ فِعْلِی وَ إِساءَتِی وَدَوامِ تَفْرِیطِی وَجَہالَتِی، وَکَثْرَۃِ شَھَواتِی وَغَفْلَتِی،

جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی، خواہشوں کی کثرت

وَکُنِ اَللّٰھُمَّ بِعِزَّتِکَ لِی فِی کُلِّ الْاَحْوالِ رَؤُوفاً، وَعَلَیَّ فِی جَمِیعِ الْاَمُورِ عَطُوفاً إِلھِی

وَرَبِّی

اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت کا واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب

مَنْ لِی غَیْرُکَ أَسْأَلُهُ کَشْفَ ضُرِّی، وَالنَّظَرَ فِی أَمْرِی ۔ إِلٰهِی وَمَوْلَایَ أَجْرَیْتَ عَلَیَّ حُکْماً

تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھ میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم

اتَّبَعْتُ فِیهِ هَوَیٰ نَفْسِی، وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِیهِ مِنْ تَزْیِینِ عَدُوِّی، فَغَرَّنِی بِمَا أَهْوَی وَأَسْعَدَهُ عَلَی

صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا

ذٰلِکَ الْقَضاءُ، فَتَجاوَزْتُ بِما جَری عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُودِکَ، وَخالَفْتُ بَعْضَ

اور وقت نے اسکا ساتھ دیا پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی

أَوامِرِکَ، فَلَکَ الْحُجَّةُ عَلَیَّ فِی جَمِیعِ ذٰلِکَ وَلاَ حُجَّةَ لِی فِیما جَریٰ عَلَیَّ فِیهِ قَضاؤُکَ،

مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا

وَأَ لْزَمَنِی حُکْمُکَ وَبَلاؤُکَ، وَقَدْ أَتَیْتُکَ یَا إِلٰهِی بَعْدَ تَقْصِیرِی وَ إِسْرافِی عَلی نَفْسِی،

ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی

مُعْتَذِراً نادِماً مُنْکَسِراً مُسْتَقِیلاً مُسْتَغْفِراً مُنِیباً مُقِرّاً مُذْعِناً مُعْتَرِفاً، لاَ أَجِدُ مَفَرّاً مِمَّا کَانَ مِنِّی

کی ہے میں عذر خواہ و پشیماں، ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی، تائب گناہوں کا اقراری، سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس

وَلاَ مَفْزَعاً أَتَوَجَّهُ إِلَیْهِ فِی أَمْرِی غَیْرَ قَبُولِکَ عُذْرِی وَ إِدْخالِکَ إِیَّایَ فِی سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِکَ

سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اسکی طرف توجہ کروں سوائے اسکے کہ تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل

اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِی وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّی وَفُکَّنِی مِنْ شَدِّ وَثاقِی یَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِی

وَرِقَّةَ

کرلے اے معبود ! بس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک

جِلْدِی وَدِقَّةَ عَظْمِی، یَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِی وَذِكْرِی وَتَرْبِیَتِی وَبِرِّی وَتَغْذِیَتِی، هَبْنِی لِابْتِداءِ كَرَمِکَ

ہڈیوں پر رحم فرمااے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزشتہ نیکی کے تحت

وَسالِفِ بِرِّکَ بِی یَا إِلٰهِی وَسَیِّدِی وَرَبِّی أَتُراکَ مُعَذِّبِی بِنارِکَ بَعْدَ تَوْحِیدِکَ، وَبَعْدَ مَا

مجھے معاف فرمااے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اسکے

انْطَوی عَلَیْهِ قَلْبِی مِنْ مَعْرِفَتِکَ، وَلَهِجَ بِهِ لِسَانِی مِنْ ذِكْرِکَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِیرِی مِنْ حُبِّکَ

ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہےمیرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف

وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرافِی وَدُعَائِی خَاضِعاً لِرُبُوبِیَّتِکَ هَیْهاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَیِّعَ مَنْ رَبَّیْتَهُ

اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہر گز نہیں ! تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے

أَوْ تُبْعِدَ مَنْ أَدْنَیْتَهُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَیْتَهُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَی الْبَلاَءِ مَنْ كَفَیْتَهُ وَرَحِمْتَهُ، وَلَیْتَ شِعْرِی

یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے

یَا سَیِّدِی وَ إِلٰهِی وَمَوْلاَیَ، أَ تُسَلِّطُ النَّارَ عَلَی وُجُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَةً، وَعَلَی

اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود ! اور میرے مولا کہ کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے

أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِیدِکَ صَادِقَةً، وَبِشُكْرِکَ مَادِحَةً، وَعَلَی قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِیَّتِکَ مُحَقِّقَةً،

ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں

وَعَلَی ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتَّی صَارَتْ خَاشِعَةً، وَعَلَی جَوارِحَ سَعَتْ إِلَی أَوْطَانِ

کو جو تحقیق کیساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟

تَعَبُّدِکَ طَائِعَةً، وَ أَشارَتْ بِاسْتِغْفارِکَ مُذْعِنَةً، مَا هٰکَذَا الظَّنُّ بِکَ، وَلاَ أُخْبِرْنا بِفَضْلِکَ

اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ

عَنْکَ یَاکَرِیمُ یَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِی عَنْ قَلِیلٍ مِنْ بَلاءِ الدُّنْیا وَعُقُوباتِها، وَمَا یَجْرِی

میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں، نہ یہ تیرے فضلکے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری

فِیها مِنَ الْمَکارِهِ عَلَى أَهْلِها، عَلى أَنَّ ذٰلِکَ بَلاءٌ وَمَکْرُوهٌ قَلِیلٌ مَکْثُہُ، یَسِیرٌ بَقاؤُهُ، قَصِیرٌ

ناتوانی کو جانتا ہے اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر

مُدَّتُہُ، فَکَیْفَ احْتِمالِی لِبَلاءِ الاَخِرَةِ وَجَلِیلِ وُقُوعِ الْمَکارِهِ فِیها وَهُوَ بَلاءٌ تَطُولُ مُدَّتُہُ وَیَدُومُ

کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی

مَقامُہُ، وَلاَ یُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِهِ، لِاَنَّہُ لاَ یَکُونُ إِلاَّ عَنْ غَضَبِکَ وَانْتِقامِکَ وَسَخَطِکَ، وَہذا ما لاَ

مدت طولانی، اقامت دائمی ہے اور ان میں سے کسی میں کمی نہیں ہو گی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام

تَقُومُ لَہُ السَّماواتُ وَالاْرْضُ، یَا سَیِّدِی فَکَیْفَ بِی وَأَنَا عَبْدُکَ الضَّعِیفُ الذَّلِیلُ، الْحَقِیرُ

اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جنکے سامنے زمین وآسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا

الْمِسْکِینُ الْمُسْتَکِینُ یَا إِلهِی وَرَبِّی وَسَیِّدِی وَمَوْلایَ، لاِیِّ الاُمُورِ إِلَیْکَ أَشْکُو، وَ لِمَا مِنْها

کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں

أَضِجُّ وَأَبْکِی، لِاَلِیمِ الْعَذابِ وَشِدَّتِہِ، أَمْ لِطُولِ الْبَلاَءِ وَمُدَّتِہِ۔ فَلَئِنْ صَیَّرْتَنِی لِلْعُقُوباتِ مَعَ

اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے لیے یا طولانی مصیبت اور اس کی مدت کی زیادتی کیلئے پس

أَعْدائِکَ، وَجَمَعْتَ بَیْنِی وَبَیْنَ أَهْلِ بَلاَئِکَ، وَفَرَّقْتَ بَیْنِی وَبَیْنَ أَحِبَّائِکَ وَأَوْلِیائِکَ،

اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور

فَهَبْنِي يَا إِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَرَبِّي، صَبَرْتُ عَلَى عَذَابِكَ، فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ،

محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں تو تجھ سے

وَهَبْنِي صَبَرْتُ عَلَى حَرِّ نَارِكَ، فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي

دوری پر کیسے صبر کروں گا؟ اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو تیرے کرم سے کسطرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ میں

النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوُكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ أُقْسِمُ صَادِقاً لَئِنْ تَرَكْتَنِي نَاطِقاً لَأَضِجَّنَّ

پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری

إِلَيْكَ بَيْنَ أَهْلِهَا ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْكَ صُرَاخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْكَ

گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزومندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے

بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ، وَلَأُنَادِيَنَّكَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمَالِ الْعَارِفِينَ يَا غِيَاثَ

ہیں تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے گریہ کرتے ہیں اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ الصَّادِقِينَ وَيَا إِلٰهَ الْعَالَمِينَ أَفَتُرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا إِلٰهِي وَبِحَمْدِكَ

امیدوں کے مرکز اے بیچاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيهَا بِمُخَالَفَتِهِ، وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا بِمَعْصِيَتِهِ، وَحُبِسَ

سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ

بَيْنَ أَطْبَاقِهَا بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ، وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْكَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ بِلِسَانِ

چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید

أَهْلِ تَوْحِيدِكَ، وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِرُبُوبِيَّتِكَ يَا مَوْلايَ فَكَيْفَ يَبْقى فِي الْعَذابِ وَهُوَ يَرْجُو

کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ

مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِكَ أَمْ كَيْفَ تُؤْلِمُهُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَكَ وَرَحْمَتَكَ أَمْ كَيْفَ يُحْرِقُهُ

تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے

لَهِيبُها وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ وَتَرى مَكانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْهِ زَفِيرُها وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ أَمْ

یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے

كَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْباقِها وَأَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبانِيَتُها وَهُوَ يُنادِيكَ يا رَبَّهُ

گھیریں گے جبکہ تو اسکی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے

أَمْ كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عِتْقِهِ مِنْها فَتَتْرُكُهُ فِيها، هَيْهاتَ ما ذلِكَ الظَّنُّ بِكَ، وَلاَ الْمَعْرُوفُ

یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا

مِنْ فَضْلِكَ، وَلاَ مُشْبِهٌ لِمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّكَ وَ إِحْسانِكَ، فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ،

امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں! تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید

لَوْلاَ مَا حَكَمْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبِ جاحِدِيكَ، وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلادِ مُعانِدِيكَ، لَجَعَلْتَ النَّارَ

پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو

كُلَّها بَرْداً وَسَلاماً، وَمَاكانَ لِأَحَدٍ فِيها مَقَرّاً وَلاَ مُقاماً، لَكِنَّكَ تَقَدَّسَتْ أَسْماؤُكَ أَقْسَمْتَ

ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے

أَنْ تَمْلَأَها مِنَ الْكافِرِينَ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعانِدِينَ، وَأَنْتَ جَلَّ

اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنّوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی

ثَناؤُکَ قُلْتَ مُبْتَدِیاً، وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعامِ مُتَکَرِّماً، أَ فَمَنْ کانَ مُؤْمِناً کَمَنْ کانَ فاسِقاً لاَ یَسْتَوُونَ

تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟

إِلهِی وَسَیِّدِی، فَأَسأَلُکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی قَدَّرْتَها وَبِالْقَضِیَّةِ الَّتِی حَتَمْتَها وَحَکَمْتَها، وَغَلَبْتَ

یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تو نے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے

مَنْ عَلَیْهِ أَجْرَیْتَها، أَنْ تَهَبَ لِی فِی هٰذِهِ اللَّیْلَةِ وَفِی هٰذِهِ السَّاعَةِ کُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُهُ، وَکُلَّ ذَنْبٍ

اس پر جس پر اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا ہوں بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے

أَذْنَبْتُهُ، وَکُلَّ قَبِیحٍ أَسْرَرْتُهُ، وَکُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُهُ کَتَمْتُهُ أَوْ أَعْلَنْتُهُ أَخْفَیْتُهُ أَوْ أَظْهَرْتُهُ وَکُلَّ سَیِّئَةٍ

کیے تمام وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں علی الاعلان یا پوشیدہ، رکھی

أَمَرْتَ بِإِثْباتِهَا الْکِرامَ الْکاتِبِینَ الَّذِینَ وَکَّلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا یَکُونُ مِنِّی وَجَعَلْتَهُمْ شُهُوداً عَلَیَّ

ہوں یا ظاہر کیں ہیں اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کاتبینکو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو

مَعَ جَوارِحِی وَکُنْتَ أَنْتَ الرَّقِیبَ عَلَیَّ مِنْ وَرائِهِمْ وَالشَّاهِدَ لِما خَفِیَ عَنْهُمْ وَبِرَحْمَتِکَ

میرے اعضاء کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے

أَخْفَیْتَهُ وَبِفَضْلِکَ سَتَرْتَهُ، وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّی، مِنْ کُلِّ خَیْرٍ تُنْزِلُهُ، أَوْ إِحْسانٍ تُفْضِلُهُ، أَوْ بِرٍّ

چھپایا اور اپنے فضل سے اس پر پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان میں جو

تَنشُرهُ، أَوْ رِزْقٍ تَبسِطُهُ، أَوْ ذَنبٍ تَغفِرهُ، أَوْ خَطَأً تَستُرهُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إلهِي وَسَيِّدِي

تونے کیا یا ہر نیکی میں جسے تونے پھیلایا رزق میں جسے تونے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا یا غلطی میں جسے تونے چھپایا

وَمَوْلاىَ وَمالِكَ رِقِّي يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِي، يَا عَلِيماً بِضُرِّي وَمَسْكَنَتِي يَا خَبِيراً بِفَقْرِي وَفاقَتِي

یارب یارب یارب اے میرے معبود میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسأَلُكَ بِحَقِّكَ وَقُدسِكَ وَأَعْظَمِ صِفاتِكَ وَأَسمائِكَ، أَنْ تَجعَلَ

اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یارب یارب یارب میں تجھ سے تیرے حق ہونے، تیری پاکیزگی، تیری عظیم

أَوْقاتِي فِي اللَّيلِ وَالنَّهارِ بِذِكْرِكَ مَعْمُورَةً، وَبِخِدمَتِكَ مَوْصُولَةً وَأَعمالِي عِندَكَ مَقْبُولَةً،

صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو

حَتَّى تَكُونَ أَعمالِي وَأَوْرادِي كُلُّها وِرْداً واحِداً، وَحالِي فِي خِدمَتِكَ سَرْمَداً. يَا سَيِّدِي يَا

اپنی جناب میں قبولیت عطافرما حتی کہ میرے تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور ورد قرار پائیں اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے

مَنْ عَلَيهِ مُعَوَّلِي، يَا مَنْ إلَيهِ شَكَوْتُ أَحوالِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلى خِدمَتِكَ جَوارِحِي وَ

آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یارب یارب یارب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور

اشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوانِحِي، وَهَبْ لِيَ الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ، وَالدَّوامَ فِي الاتِّصالِ بِخِدمَتِكَ،

میرے باطنی ارادوں کو محکم و مضبوط بنادے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہمیشگی پیدا کروں تاکہ تیری بارگاہ میں

حَتّى أَ سَرَحَ إِلَيْکَ فِي مَيادِينِ السَّابِقِينَ، وَأُسْرِعَ إِلَيْکَ فِي الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتَاقَ إِلى قُرْبِکَ

سابقین کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں

فِي الْمُشْتاقِينَ وَأَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ، وَأَخافَکَ مَخافَةَ الْمُوقِنِينَ وَأَجْتَمِعَ فِي جِوارِکَ

میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں

مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ أَ رادَنِي بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ، وَمَنْ کادَنِي فَکِدْهُ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَ حْسَنِ عَبِيدِکَ

اور تیرے آستانہ پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے ایسا ہی کر جو میرے

نَصِيباً عِنْدَکَ وَأَقْرَبِهِمْ مَنْزِلَةً مِنْکَ، وَأَخَصِّهِمْ زُلْفَةً لَدَيْکَ، فَإِنَّهُ لاَ يُنالُ ذٰلِکَ إِلاَّ بِفَضْلِکَ،

ساتھ مکر کرے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بندوں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو تیرے

وَجُدْ لِي بِجُودِکَ، وَاعْطِفْ عَلَيَّ بِمَجْدِکَ، وَاحْفَظْنِي بِرَحْمَتِکَ، وَاجْعَلْ لِسانِي بِذِکْرِکَ

حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ

لَهِجاً، وَقَلْبِي بِحُبِّکَ مُتَيَّماً وَمُنَّ عَلَيَّ بِحُسْنِ إِجابَتِکَ وَأَقِلْنِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ زَلَّتِي فَإِنَّکَ

اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دے میری دعا بخوبی قبول فرما مجھ پر احسان فرما میرا گناہ

قَضَيْتَ عَلى عِبادِکَ بِعِبادَتِکَ، وَأَمَرْتَهُمْ بِدُعائِکَ، وَضَمِنْتَ لَهُمُ الْاِجابَةَ، فَإِلَيْکَ يارَبِّ

معاف کر دے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی ہے اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے پروردگار میں

نَصَبْتُ وَجْهِي، وَ إِلَيْکَ يا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي، فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِي دُعائِي، وَبَلِّغْنِي مُناىَ،

اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں بر لا اور اپنے فضل سے لگی

وَلاَ تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجائِي، وَاکْفِنِي شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ أَ عْدائِي، يا سَرِيعَ الرِّضا، اغْفِرْ

میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد

لِمَنۡ لاَ یَمۡلِکُ إِلاَّ الدُّعاءَ، فَإِنَّکَ فَعَّالٌ لِما تَشَاءُ، یَا مَنِ اسۡمُہُ دَوَاءٌ، وَذِکۡرُہُ شِفاءٌ وَطَاعَتُہُ

راضی ہونے والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس

غِنیً ارۡحَمۡ مَنۡ رَأسُ مالِہِ الرَّجاءُ وَسِلاحُہُ الۡبُکَاءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ، یَا دَافِعَ النِّقَمِ، یَا نُورَ

کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے اے نعمتیں پوری کرنے والے اے

الۡمُسۡتَوۡحِشِینَ فِی الظُّلَمِ، یَا عَالِماً لاَ یُعَلَّمُ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَافۡعَلۡ بِی مَا

سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا محمد آل (ع) محمد پر رحمت فرما مجھ سے وہ سلوک کر جس کا

أَ نۡتَ أَ ھۡلُہُ، وَصَلَّی اللہُ عَلی رَسُو لِہِ وَالۡاَئِمَّۃِ الۡمَیامِینَ مِنۡ آلِہِ وَسَلَّمَ تَسۡلِیماً کَثِیراً ۔

تو اہل ہے خدا اپنے رسول پر اور بابرکت آئمہ پر سلام بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام و تحیات جو انکی آل (ع) میں سے ہیں۔

۲ صرف عربی میں

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمْ

اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِى وَسِعَتْ کُلَّ شَىْءٍ وَبِقُوَّتِکَ الَّتِى قَهَرْتَ بِها کُلَّ شَىْءٍ وَخَضَعَ لَها کُلُّ شَىْءٍ، وَذَلَّ لَها کُلُّ شَىْءٍ، وَبِجَبَرُوتِکَ الَّتِى غَلَبْتَ بِها کُلَّ شَىْءٍ وَبِعِزَّتِکَ الَّتِى لاَ يَقُومُ لَها شَىْءٌ، وَ بِعَظَمَتِکَ الَّتِى مَلَأَتْ کُلَّ شَىْءٍ، وَ بِسُلْطانِکَ الَّذِى عَلاَ کُلَّ شَىْءٍ، وَ بِوَجْهِکَ الْباقِى بَعْدَ فَنَاءِ کُلِّ شَىْءٍ، وَبِأَسْمَائِکَ الَّتِى مَلأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَىْءٍ، وَبِعِلْمِکَ الَّذِى أَحَاطَ بِکُلِّ شَىْءٍ، وَبِنُورِ وَجْهِکَ الَّذِى أَضَاءَ لَہُ کُلُّ شَىْءٍ يَا نُورُ يَا قُدُّوسُ، يَا أَوَّلَ الْاَوَّلِينَ ، وَيَا آخِرَ الْاَخِرِينَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تَهْتِکُ الْعِصَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُنْزِلُ النِّقَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُغَيِّرُ النِّعَمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىَ الذُّنُوبَ الَّتِى تُنْزِلُ الْبَلاَءَ ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِى کُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُهُ وَكُلَّ خَطِيئَةٍ أَخْطَأْتُها ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَتَقَرَّبُ إِلَيْکَ بِذِكْرِکَ، وَأَسْتَشْفِعُ بِکَ إِلَى نَفْسِکَ وَأَسْأَلُکَ بِجُودِکَ أَنْ تُدْنِيَنِى مِنْ قُرْبِکَ، وَأَنْ تُوزِعَنِى شُكْرَکَ وَأَنْ تُلْهِمَنِى ذِكْرَکَ اَللّٰهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُکَ سُؤَالَ خَاضِعٍ مُتَذَلِّلٍ خَاشِعٍ أَنْ تُسَامِحَنِى وَتَرْحَمَنِى وَتَجْعَلَنِى بِقَسْمِکَ رَاضِياً قانِعاً، وَفِى جَمِيعِ الْاَحْوَالِ مُتَواضِعاً اَللّٰهُمَّ وَأَسْأَلُکَ سُؤَالَ مَنِ اشْتَدَّتْ فَاقَتُہُ، وَأَنْزَلَ بِکَ عِنْدَ الشَّدَايِدِ حَاجَتَہُ، وَعَظُمَ فِيما عِنْدَکَ رَغْبَتُہُ۔ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ سُلْطَانُکَ وَعَلاَ مَكَانُکَ وَخَفِىَ مَكْرُکَ، وَظَهَرَ أَمْرُکَ وَغَلَبَ قَهْرُکَ وَجَرَتْ قُدْرَتُکَ وَلاَ يُمْكِنُ الْفِرارُ مِنْ حُكُومَتِکَ اَللّٰهُمَّ لاَ أَجِدُ لِذُنُوبِى غَافِراً، وَلاَ لِقَبائِحِى سَاتِراً، وَلاَ لِشَىْءٍ مِنْ عَمَلِىَ الْقَبِيحِ بِالْحَسَنِ مُبَدِّلاً غَيْرَکَ لاَ إِلٰہَ إِلاَّ أَنْتَ سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ، ظَلَمْتُ نَفْسِى، وَتَجَرَّأْتُ بِجَهْلِى، وَسَكَنْتُ إِلَى قَدِيمِ ذِكْرِکَ لِى وَمَنِّکَ عَلَىَّ ۔ اَللّٰهُمَّ مَوْلاَىَ كَمْ مِنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَہُ، وَكَمْ مِنْ فَادِحٍ مِنَ الْبَلاَءِ أَقَلْتَہُ، وَكَمْ مِنْ عِثَارٍ وَقَيْتَہُ، وَكَمْ مِنْ مَكْرُوهٍ دَفَعْتَہُ، وَكَمْ مِنْ ثَنَاءٍ جَمِيلٍ لَسْتُ أَهْلاً لَہُ نَشَرْتَہُ اَللّٰهُمَّ عَظُمَ بَلاَئِى وَأَفْرَطَ بِى سُوءُ حالِى وَقَصُرَتْ بِى أَعْمالِى، وَقَعَدَتْ بِى أَغْلالِى ، وَحَبَسَنِى عَنْ نَفْعِى بُعْدُ آمالِى، وَخَدَعَتْنِى الدُّنْيا بِغُرُورِها، وَنَفْسِى بِجِنايَتِها، وَمِطالِى يَا سَيِّدِى فَأَسْأَلُکَ بِعِزَّتِکَ أَنْ لاَ يَحْجُبَ عَنْکَ دُعائِى سُوءُ عَمَلِى وَفِعالِى وَلاَ تَفْضَحْنِى بِخَفِىِّ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّى وَلاَ تُعاجِلْنِى بِالْعُقُوبَةِ عَلى مَا عَمِلْتُہُ فِى خَلَواتِى مِنْ سُوءِ فِعْلِى وَ إِساءَتِى وَدَوامِ تَفْرِيطِى وَجَهالَتِى، وَكَثْرَةِ شَهَواتِى وَغَفْلَتِى، وَكُنِ اَللّٰهُمَّ بِعِزَّتِکَ لِى فِى كُلِّ الْاَحْوالِ رَؤُوفاً، وَعَلَىَّ فِى جَمِيعِ الاُمُورِ عَطُوفاً إِلٰهِى وَرَبِّى مَنْ لِى

غَيْرُکَ أَسْأَلُہُ كَشْفَ ضُرِّی، وَالنَّظَرَ فِی أَمْرِی ۔ إِلٰهِی وَمَوْلاَی أَجْرَيْتَ عَلَیَّ حُكْماً اتَّبَعْتُ فِيہِ هَوىٰ نَفْسِی، وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيہِ مِنْ تَزْيِينِ عَدُوِّی، فَغَرَّنِی بِمَا أَهْوی وَأَسْعَدَهُ عَلٰی ذٰلِکَ الْقَضاءُ، فَتَجاوَزْتُ بِما جَری عَلَیَّ مِنْ ذٰلِکَ بَعْضَ حُدُودِکَ،وَخالَفْتُ بَعْضَ أَوامِرِکَ،فَلَکَ الحُجَّةُ عَلَیَّ فِی جَمِيعِ ذٰلِکَ وَلاَ حُجَّةَ لِی فِيما جَریٰ عَلَیَّ فِيہِ قَضَاؤُکَ، وَأَلْزَمَنِی حُكْمُکَ وَبَلاؤُکَ، وَقَدْ أَتَيْتُکَ يَا إِلٰهِی بَعْدَ تَقْصِيرِی وَ إِسْرافِی عَلٰی نَفْسِی، مُعْتَذِراً نادِماً مُنْكَسِراً مُسْتَقِيلاً مُسْتَغْفِراً مُنِيباً مُقِرّاً مُذْعِناً مُعْتَرِفاً، لاَ أَجِدُ مَفَرّاً مِمَّا كَانَ مِنِّی وَلاَ مَفْزَعاً أَتَوَجَّہُ إِلَيْہِ فِی أَمْرِی غَيْرَ قَبُو لِکَ عُذْرِی وَ إِدْخالِکَ إِيَّایَ فِی سَعَةٍ مِنْ رَحْمَتِکَ اَللّٰهُمَّ فَاقْبَلْ عُذْرِی وَارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّی وَفُكَّنِی مِنْ شَدِّ وَثاقِی يَا رَبِّ ارْحَمْ ضَعْفَ بَدَنِی وَرِقَّةَ جِلْدِی وَدِقَّةَ عَظْمِی، يَا مَنْ بَدَأَ خَلْقِی وَذِكْرِی وَتَرْبِيَتِی وَبِرِّی وَتَغْذِيَتِی، هَبْنِی لاِبْتِداءِ كَرَمِکَ وَسالِفِ بِرِّکَ بِی يَا إِلٰهِی وَسَيِّدِی وَرَبِّی أَتُراکَ مُعَذِّبِی بِنَارِکَ بَعْدَ تَوْحِيدِکَ، وَبَعْدَ مَا انْطَوی عَلَيْہِ قَلْبِی مِنْ مَعْرِفَتِکَ، وَلَهِجَ بِہِ لِسَانِی مِنْ ذِكْرِکَ وَاعْتَقَدَهُ ضَمِيرِی مِنْ حُبِّکَ وَبَعْدَ صِدْقِ اعْتِرافِی وَدُعَائِی خَاضِعاً لِرُبُوبِيَّتِکَ هَيْهاتَ أَنْتَ أَكْرَمُ مِنْ أَنْ تُضَيِّعَ مَنْ رَبَّيْتَہُ أَوْ تُبَعِّدَ مَنْ أَدْنَيْتَہُ أَوْ تُشَرِّدَ مَنْ آوَيْتَہُ أَوْ تُسَلِّمَ إِلَی الْبَلاَءِ مَنْ كَفَيْتَہُ وَرَحِمْتَہُ، وَلَيْتَ شِعْرِی يَا سَيِّدِی وَ إِلٰهِی وَمَوْلاَیَ، أَ تُسَلِّطُ النَّارَ عَلٰی وُ جُوهٍ خَرَّتْ لِعَظَمَتِکَ سَاجِدَةً، وَعَلٰی أَلْسُنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِکَ صَادِقَةً، وَبِشُكْرِکَ مَادِحَةً، وَعَلٰی قُلُوبٍ اعْتَرَفَتْ بِإِلٰهِيَّتِکَ مُحَقِّقَةً، عَلٰی ضَمَائِرَ حَوَتْ مِنَ الْعِلْمِ بِکَ حَتَّی صَارَتْ خَاشِعَةً، وَعَلٰی جَوارِحَ سَعَتْ إِلٰی أَوْطانِ تَعَبُّدِکَ طَائِعَةً، وَ أَشارَتْ بِاسْتِغْفارِکَ مُذْعِنَةً، مَا هٰكَذَا الظَّنُّ بِکَ، وَلاَ أُخْبِرْنا بِفَضْلِکَ عَنْکَ يَا كَرِيمُ يَا رَبِّ وَأَ نْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِی عَنْ قَلِيلٍ مِنْ بَلاءِ الدُّنْيا وَعُقُوباتِها، وَمَا يَجْرِی فِيها مِنَ الْمَكَارِهِ عَلٰی أَهْلِها، عَلٰی أَنَّ ذٰلِکَ بَلاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْثُہُ، يَسِيرٌ بَقاؤُهُ، قَصِيرٌ مُدَّتُہُ، فَكَيْفَ احْتِمالِی لِبَلاءِ الآخِرَةِ وَجَلِيلِ وُقُوعِ الْمَكَارِهِ فِيها وَهُوَ بَلاءٌ تَطُولُ مُدَّتُہُ وَيَدُومُ مَقامُہُ، وَلاَ يُخَفَّفُ عَنْ أَهْلِہِ، لِأَنَّہُ لاَ يَكُونُ إِلاَّ عَنْ غَضَبِکَ وَانْتِقامِکَ وَسَخَطِکَ، وَهٰذا ما لاَ تَقُومُ لَہُ السَّماواتُ وَالْأَرْضُ، يَا سَيِّدِی فَكَيْفَ بِی وَأَ نَا عَبْدُکَ الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ، الْحَقِيرُ الْمِسْكِينُ الْمُسْتَكِينُ يَا إِلٰهِی وَرَبِّی وَسَيِّدِی وَمَوْلاَیَ، لِأَیِّ الأُمُورِ إِلَيْکَ أَشْكُو، وَ لِمَا مِنْها أَضِجُّ وَأَبْكِی، لِأَلِيمِ الْعَذابِ وَشِدَّتِہِ، أَمْ لِطُولِ الْبَلاَءِ وَمُدَّتِہِ۔ فَلَئِنْ صَيَّرْتَنِی لِلْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدائِکَ، وَجَمَعْتَ بَيْنِی وَبَيْنَ أَهْلِ بَلاَئِکَ، وَفَرَّقْتَ بَيْنِی وَبَيْنَ أَحِبَّائِکَ وَأَوْ لِيائِکَ، فَهَبْنِی يَا إِلٰهِی وَسَيِّدِی وَمَوْلاَیَ وَرَبِّی، صَبَرْتُ عَلٰی عَذابِکَ، فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَلٰی فِراقِکَ، وَهَبْنِی صَبَرْتُ عَلٰی حَرِّ نَارِکَ، فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ إِلٰی كَرامَتِکَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِی النَّارِ وَرَجائِی عَفْوُکَ فَبِعِزَّتِکَ يَا سَيِّدِی وَمَوْلاَی أُقْسِمُ صَادِقاً لَئِنْ تَرَكْتَنِی نَاطِقاً لَأَضِجَّنَّ إِلَيْکَ بَيْنَ أَهْلِها ضَجِيجَ الْآمِلِينَ وَلَأَصْرُخَنَّ إِلَيْکَ صُراخَ الْمُسْتَصْرِخِينَ وَلَأَبْكِيَنَّ عَلَيْکَ بُكَاءَ الْفَاقِدِينَ، وَلَأُنادِيَنَّکَ أَيْنَ كُنْتَ يَا وَ لِیَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا غَايَةَ آمالِ الْعارِفِينَ يَا غِياثَ الْمُسْتَغِيثِينَ يَا حَبِيبَ قُلُوبِ

الصَّادِقِينَ وَيَا إِلهَ الْعالَمِينَ أَفَتُراکَ سُبْحانَکَ يَا إِلهِی وَبِحَمْدِکَ تَسْمَعُ فِيہا صَوْتَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ سُجِنَ فِيہا بِمُخالَفَتِہِ، وَذاقَ طَعْمَ عَذابِہا بِمَعْصِيَتِہِ، وَحُبِسَ بَيْنَ أَطْباقِہا بِجُرْمِہِ وَجَرِيرَتِہِ، وَهُوَ يَضِجُّ إِلَيْکَ ضَجِيجَ مُؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِکَ وَيُنادِيکَ بِلِسانِ أَهْلِ تَوْحِيدِکَ، وَيَتَوَسَّلُ إِلَيْکَ بِرُبُوبِيَّتِکَ يَا مَوْلایَ فَکَيْفَ يَبْقى فِی الْعَذابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا سَلَفَ مِنْ حِلْمِکَ أَمْ کَيْفَ تُؤْ لِمُہُ النَّارُ وَهُوَ يَأْمُلُ فَضْلَکَ وَرَحْمَتَکَ أَمْ کَيْفَ يُحْرِقُہُ لَهِيبُہا وَأَ نْتَ تَسْمَعُ صَوْتَہُ وَتَرى مَکانَہُ أَمْ کَيْفَ يَشْتَمِلُ عَلَيْہِ زَفِيرُہا وَأَ نْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَہُ أَمْ کَيْفَ يَتَقَلْقَلُ بَيْنَ أَطْباقِہا وَأَ نْتَ تَعْلَمُ صِدْقَہُ أَمْ کَيْفَ تَزْجُرُهُ زَبانِيَتُہا وَهُوَ يُنادِيکَ يَا رَبَّہُ أَمْ کَيْفَ يَرْجُو فَضْلَکَ فِی عِتْقِہِ مِنْہا فَتَتْرُکُہُ فِيہا، هَيْہاتَ ما ذلِکَ الظَّنُ بِکَ، وَلاَ الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِکَ، وَلاَ مُشْبِہٌ لِمَا عامَلْتَ بِہِ الْمُوَحِّدِينَ مِنْ بِرِّکَ وَ إِحْسانِکَ، فَبِالْيَقِينِ أَقْطَعُ، لَوْلاَ مَا حَکَمْتَ بِہِ مِنْ تَعْذِيبِ جاحِدِيکَ، وَقَضَيْتَ بِہِ مِنْ إِخْلادِ مُعانِدِيکَ، لَجَعَلْتَ النَّارَ کُلَّہا بَرْداً وَسَلاماً، وَمَا کانَ لأَحَدٍ فِيہا مَقَرّاً وَلاَ مُقاماً، لَکِنَّکَ تَقَدَّسَتْ أَسْماؤُکَ أَقْسَمْتَ أَنْ تَمْلَأَہا مِنَ الْکافِرِينَ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ، وَأَنْ تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعانِدِينَ، وَأَنْتَ جَلَّ ثَناؤُکَ قُلْتَ مُبْتَدِياً، وَتَطَوَّلْتَ بِالْاِنْعامِ مُتَکَرِّماً، أَفَمَنْ کَانَ مُؤْمِناً کَمَنْ کَانَ فَاسِقاً لاَ يَسْتَوُونَ إِلهِی وَسَيِّدِی، فَأَسْأَ لُکَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِی قَدَّرْتَہا وَبِالْقَضِيَّةِ الَّتِی حَتَمْتَہا وَحَکَمْتَہا، وَغَلَبْتَ مَنْ عَلَيْہِ أَجْرَيْتَہا، أَنْ تَہَبَ لِی فِی هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَفِی هَذِهِ السَّاعَةِ کُلَّ جُرْمٍ أَجْرَمْتُہُ، وَکُلَّ ذَنْبٍ أَذْنَبْتُہُ، وَکُلَّ قَبِيحٍ أَسْرَرْتُہُ، وَکُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتُہُ کَتَمْتُہُ أَوْ أَعْلَنْتُہُ أَخْفَيْتُہُ أَوْ أَظْهَرْتُہُ وَکُلَّ سَيِّئَةٍ أَمَرْتَ بِإِثْباتِہَا الْکِرامَ الْکاتِبِينَ الَّذِينَ وَکَّلْتَہُمْ بِحِفْظِ مَا يَکُونُ مِنِّی وَجَعَلْتَہُمْ شُہُوداً عَلَیَّ مَعَ جَوارِحِی وَکُنْتَ أَ نْتَ الرَّقِيبَ عَلَیَّ مِنْ وَرائِہِمْ وَالشَّاهِدَ لِما خَفِیَ عَنْہُمْ وَبِرَحْمَتِکَ أَخْفَيْتَہُ وَبِفَضْلِکَ سَتَرْتَہُ، وَأَنْ تُوَفِّرَ حَظِّی، مِنْ کُلِّ خَيْرٍ تُنْزِلُہُ، أَوْ إِحْسانٍ تُفْضِلُہُ، أَوْ بِرٍّ تَنْشُرُهُ، أَوْ رِزْقٍ تَبْسِطُہُ، أَوْ ذَ نْبٍ تَغْفِرُهُ، أَوْ خَطَأً تَسْتُرُهُ، يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا إِلهِی وَسَيِّدِی وَمَوْلایَ وَمالِکَ رِقِّی يَا مَنْ بِيَدِهِ نَاصِيَتِی، يَا عَلِيماً بِضُرِّی وَمَسْکَنَتِی يَا خَبِيراً بِفَقْرِی وَفاقَتِی يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ أَسْأَ لُکَ بِحَقِّکَ وَقُدْسِکَ وَأَعْظَمِ صِفاتِکَ وَأَسْمائِکَ، أَنْ تَجْعَلَ أَوْقاتِی فِی اللَّيْلِ وَالنَّہارِ بِذِکْرِکَ مَعْمُورَةً، وَبِخِدْمَتِکَ مَوْصُولَةً وَأَعْمالِی عِنْدَکَ مَقْبُولَةً، حَتَّى تَکُونَ أَعْمالِی وَأَوْرادِی کُلُّہا وِرْداً واحِداً، وَحالِی فِی خِدْمَتِکَ سَرْمَداً. يَا سَيِّدِی يَا مَنْ عَلَيْہِ مُعَوَّلِی، يَا مَنْ إِلَيْہِ شَکَوْتُ أَحْوالِی يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلى خِدْمَتِکَ جَوارِحِی وَ اشْدُدْ عَلَى الْعَزِيمَةِ جَوانِحِی، وَهَبْ لِیَ الْجِدَّ فِی خَشْيَتِکَ، وَالدَّوامَ فِی الاتِّصالِ بِخِدْمَتِکَ، حَتّى أَسْرَحَ إِلَيْکَ فِی مَيادِينِ السَّابِقِينَ، وَأُسْرِعَ إِلَيْکَ فِی الْمُبادِرِينَ وَأَشْتاقَ إِلى قُرْبِکَ فِی الْمُشْتاقِينَ وَأَدْنُوَ مِنْکَ دُنُوَّ الْمُخْلِصِينَ، وَأَخافَکَ مَخافَةَ الْمُوقِنِينَ وَأَجْتَمِعَ فِی جِوارِکَ مَعَ الْمُؤْمِنِينَ اَللّٰهُمَّ وَمَنْ أَرادَنِی بِسُوءٍ فَأَرِدْهُ، وَمَنْ کادَنِی فَکِدْهُ وَاجْعَلْنِی مِنْ أَحْسَنِ عَبِيدِکَ نَصِيباً عِنْدَکَ وَأَقْرَبِہِمْ مَنْزِلَةً مِنْکَ، وَأَخَصِّہِمْ زُلْفَةً لَدَيْکَ، فَإِنَّہُ لاَ يُنالُ ذلِکَ إِلاَّ بِفَضْلِکَ، وَجُدْ لِی بِجُودِکَ، وَاعْطِفْ

عَلَیَّ بِمَجْدِکَ، وَاحْفَظْنِی بِرَحْمَتِکَ، وَاجْعَلْ لِسانِی بِذِکْرِکَ لَهِجاً، وَقَلْبِی بِحُبِّکَ مُتَیَّماً وَمُنَّ عَلَیَّ بِحُسْنِ إِجابَتِکَ وَأَقِلْنِی عَثْرَتِی وَاغْفِرْ زَلَّتِی فَإِنَّکَ نَصَبْتُ وَجْهِی، وَ إِلَیْکَ یَا رَبِّ مَدَدْتُ یَدِی، فَبِعِزَّتِکَ اسْتَجِبْ لِی دُعائِی، وَبَلِّغْنِی مُنایَ، وَلاَ تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِکَ رَجائِی،وَاکْفِنِی شَرَّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنْ أَعْدائِی،یَا سَرِیعَ الرِّضا،اغْفِرْ لِمَنْ لاَ یَمْلِکُ إِلاَّ الدُّعاءَ، فَإِنَّکَ فَعَّالٌ لِما تَشاءُ، یَا مَنِ اسْمُہُ دَوَاءٌ، وَذِکْرُهُ شِفاءٌ وَطَاعَتُہُ غِنیً اِرْحَمْ مَنْ رَأْسُ مالِہِ الرَّجاءُ وَسِلاحُہُ الْبُکَاءُ یَا سَابِغَ النِّعَمِ، یَا دَافِعَ النِّقَمِ، یَا نُورَ الْمُسْتَوْحِشِینَ فِی الظُّلَمِ، یَا عَالِماً لاَ یُعَلَّمُ، صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَافْعَلْ بِی مَا أَ نْتَ أَهْلُہُ، وَصَلَّی اللهُ عَلی رَسُو لِہِ وَالْاَئِمَّةِ الْمَیامِینَ مِنْ آلِہِ وَسَلَّمَ تَسْلِیماً کَثِیراً ۔

۳. صرف اردو معنی پڑھنے کے لئے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اے معبود میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمت کے ذریعے جو ہر شی پر محیط ہے تیری قوت کے ذریعے جس سے تو نے ہر شی کو زیر نگیں کیا اور اس کے سامنے ہر شی جھکی ہوئی اور ہر شی زیر ہے اور تیرے جبروت کے ذریعے جس سے تو ہر شی پر غالب ہے تیری عزت کے ذریعے جسکے آگے کوئی چیز ٹھہرتی نہیں تیری عظمت کے ذریعے جس نے ہر چیز کو پر کر دیا تیری سلطنت کے ذریعے جو ہر چیز سے بلند ہے تیری ذات کے واسطے سے جو ہر چیز کی فنا کے بعد باقی رہے گی اور سوال کرتا ہوں تیرے ناموں کے ذریعے جنھوں نے ہر چیز کے اجزاء کو پر کر رکھا ہے تیرے علم کے ذریعے جس نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے اور تیری ذات کے نور کے ذریعے جس سے ہر چیز روشن ہوئی ہے یا نور یا قدوس اے اولین میں سب سے اول اور اے آخرین میں سب سے آخر اے معبود میرے ان گناہوں کو معاف کر دے جو پردہ فاش کرتے ہیں خدایا! میرے وہ گناہ معاف کر دے جن سے عذاب نازل ہوتا ہے خدایا میرے وہ گناہ بخش دے جن سے نعمتیں زائل ہوتی ہیں اے معبود! میرے وہ گناہ معاف فرما جو دعا کو روک لیتے ہیں اے اللہ میرے وہ گناہ بخش دے جن سے بلائیں نازل ہوتی ہے اے خدا میرا ہر وہ گناہ معاف فرما جو میں نے کیا ہے اور ہر لغزش سے در گزر کر جو مجھ سے ہوئی ہے اے اللہ میں تیرے ذکر کے ذریعے تیرا تقرب چاہتا ہوں اور تیری ذات کو تیرے حضور اپنا سفارشی بناتا ہوں تیرے جود کے واسطے سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے اپنا قرب عطا فرما اور توفیق دے کہ تیرا شکر ادا کروں اور میری زبان پر اپنا ذکر جاری فرما اے اللہ میں سوال کرتا ہوں جھکے ہوئے گرے ہوئے ڈرے ہوئے کیطرح کہ مجھ سے چشم پوشی فرما مجھ پر رحمت کر اور مجھے اپنی تقدیر پر راضی و قانع اور ہر قسم کے حالات میں نرم خو رہنے والا بنا دے یا اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس شخص کیطرح جو سخت تنگی میں ہو سختیوں میں پڑا ہوا اپنی حاجت لے کر تیرے پاس آیا ہوں اور جو کچھ تیرے پاس ہے اس میں زیادہ رغبت رکھتا ہوں اے اللہ تیری عظیم سلطنت اور تیرا مقام بلند ہے تیری تدبیر پوشیدہ اور تیرا امر ظاہر ہے تیرا قہر غالب تیری قدرت کار گر ہے اور تیری حکومت سے فرار ممکن نہیں خداوندا میں تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا جو میرے گناہ بخشنے والا میری برائیوں کو چھپانے والا اور میرے برے عمل کو نیکی میں بدل دینے والا ہو تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور حمد تیرے ہی لیے ہے میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اپنی جہالت کی وجہ سے جرات کی اور میں نے تیری قدیم یاد آوری اور اپنے لیے تیری بخشش پر بھروسہ کیا ہے اے اللہ: میرے مولا کتنے ہی گناہوں کی تو نے پردہ پوشی کی اور کتنی ہی سخت بلاؤں سے مجھے بچالیا کتنی ہی لغزشیں معاف فرمائیں اور کتنی ہی برائیاں مجھ سے دور کیں تو نے میری کتنی ہی تعریفیں عام کیں جن کا میں ہر گز اہل نہ تھا اے معبود! میری مصیبت عظیم ہے بد حالی کچھ زیادہ ہی بڑھ چکی ہے میرے اعمال بہت کم ہیں گناہوں کی زنجیر نے مجھے جکڑ لیا ہے لمبی آرزوؤں نے مجھے اپنا قیدی بنا رکھا ہے دنیا نے دھوکہ بازی سے اور نفس نے جرائم اور

حیلہ سازی سے مجھ کو فریب دیا ہے اے میرے آقا میں تیری عزت کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میری بد عملی و بد کرداری میری دعا کو تجھ سے نہ روکے اور تو مجھے میرے پوشیدہ کاموں سے رسوا نہ کرے جن میں تو میرے راز کو جانتا ہے اور مجھے اس پر سزا دینے میں جلدی نہ کر جو میں نے خلوت میں غلط کام کیا برائی کی ہمیشہ کوتاہی کی اس میں میری نادانی، خواہشوں کی کثرت اور غفلت بھی ہے اور اے میرے اللہ تجھے اپنی عزت کا واسطہ میرے لیے ہر حال میں مہربان رہ اور تمام امور میں مجھ پر عنایت فرما میرے معبود میرے رب تیرے سوا میرا کون ہے جس سے سوال کروں کہ میری تکلیف دور کر دے اور میرے معاملے پر نظر رکھ میرے معبود اور میرے مولا تو نے میرے لیے حکم صادر فرمایا لیکن میں نے اس میں خواہش کا کہا مانا اور میں دشمن کی فریب کاری سے بچ نہ سکا اس نے میری خواہشوں میں دھوکہ دیا اور وقت نے اسکا ساتھ دیا پس تو نے جو حکم صادر کیا میں نے اس میں تیری بعض حدود کو توڑا اور تیرے بعض احکام کی مخالفت کی پس اس معاملہ میں مجھ پر لازم ہے تیری حمد بجالانا اور میرے پاس کوئی حجت نہیں اس میں جو فیصلہ تو نے میرے لیے کیا ہے اور میرے لیے تیرا حکم اور تیری آزمائش لازم ہے اور اے اللہ میں تیرے حضور آیا ہوں جب کہ میں نے کوتاہی کی اور اپنے نفس پر زیادتی کی ہے میں عذر خواہ و پشیماں، ہارا ہوا، معافی کا طالب، بخشش کا سوالی، تائب گناہوں کا اقراری، سرنگوں اور اقبال جرم کرتا ہوں جو کچھ مجھ سے ہوا نہ اس سے فرار کی راہ ہے نہ کوئی جائے پناہ کہ اپنے معاملے میں اسکی طرف توجہ کروں سوائے اسکے کہ تو میرا عذر قبول کر اور مجھے اپنی وسیع تر رحمت میں داخل کر لے اے معبود! بس میرا عذر قبول فرما میری سخت تکلیف پر رحم کر اور بھاری مشکل سے رہائی دے اے پروردگار میرے کمزور بدن، نازک جلد اور باریک ہڈیوں پر رحم فرما اے وہ ذات جس نے میری خلقت ذکر، پرورش، نیکی اور غذا کا آغاز کیا اپنے پہلے کرم اور گزشتہ نیکی کے تحت مجھے معاف فرما اے میرے معبود میرے آقا اور میرے رب کیا میں یہ سمجھوں کہ تو مجھے اپنی آگ کا عذاب دے گا جبکہ تیری توحید کا معترف ہوں اسکے ساتھ میرا دل تیری معرفت سے لبریز ہے اور میری زبان تیرے ذکر میں لگی ہوئی ہیمیرا ضمیر تیری محبت سے جڑا ہوا ہے اور اپنے گناہوں کے سچے اعتراف اور تیری ربوبیت کے آگے میری عاجزانہ پکار کے بعد بھی تو مجھے عذاب دے گا۔ ہر گز نہیں! تو بلند ہے اس سے کہ جسے پالا ہو اسے ضائع کرے یا جسے قریب کیا ہو اسے دور کرے یا جسے پناہ دی ہو اسے چھوڑ دے یا جسکی سرپرستی کی ہو اور اس پر مہربانی کی ہو اسے مصیبت کے حوالے کر دے اے کاش میں جانتا اے میرے آقا میرے معبود! اور میرے مولا کہ کیا تو ان چہروں کو آگ میں ڈالے گا جو تیری عظمت کے سامنے سجدے میں پڑے ہیں اور ان زبانوں کو جو تیری توحید کے بیان میں سچی ہیں اور شکر کے ساتھ تیری تعریف کرتی ہیں اور ان دلوں کو جو تحقیق کیساتھ تجھے معبود مانتے ہیں اور انکے ضمیروں کو جو تیری معرفت سے پر ہو کر تجھ سے خائف ہیں تو انہیں آگ میں ڈالے گا؟ اور ان اعضاء کو جو فرمانبرداری سے تیری عبادت گاہوں کی طرف دوڑتے ہیں اور یقین کے ساتھ تیری مغفرت کے طالب ہیں (تو انہیں آگ میں ڈالے) تیری ذات سے ایسا گمان نہیں، نہ یہ تیرے فضل کے مناسب ہے اے کریم اے پروردگار! دنیا کی مختصر تکلیفوں اور مصیبتوں کے مقابل تو میری ناتوانی کو جانتا ہے اور اہل دنیا پر جو تنگیاں آتی ہیں (میں انہیں برداشت نہیں کر سکتا) اگرچہ اس تنگی و سختی کا ٹھہراؤ اور بقاء کا وقت تھوڑا اور مدت کوتاہ ہے تو پھر کیونکر میں آخرت کی مشکلوں کو

جھیل سکوں گا جو بڑی سخت ہیں اور وہ ایسی تکلیفیں ہیں جنکی مدت طولانی، اقامت دائمی ہے اور ان میں سے کسی میں کمی نہیں ہو گی اس لیے کہ وہ تیرے غضب تیرے انتقام اور تیری ناراضگی سے آتی ہیں اور یہ وہ سختیاں ہیں جنکے سامنے زمین و آسمان بھی کھڑے نہیں رہ سکتے تو اے آقا مجھ پر کیا گزرے گی جبکہ میں تیرا کمزور پست، بے حیثیت، بے مایہ اور بے بس بندہ ہوں اے میرے آقا اور میرے مولا! میں کن کن باتوں کی تجھ سے شکایت کروں اور کس کس کے لیے نالہ و شیون کروں؟ دردناک عذاب اور اس کی سختی کے لیے یا طولانی مصیبت اور اس کی مدت کی زیادتی کیلئے پس اگر تو نے مجھے عذاب و عقاب میں اپنے دشمنوں کے ساتھ رکھا اور مجھے اور اپنے عذابیوں کو اکٹھا کر دیا اور میرے اور اپنے دوستوں اور محبوں میں دوری ڈال دی تو اے میرے معبود میرے آقا میرے مولا اور میرے رب تو ہی بتا کہ میں تیرے عذاب پر صبر کر ہی لوں تو تجھ سے دوری پر کیسے صبر کروں گا؟ اور مجھے بتا کہ میں نے تیری آگ کی تپش پر صبر کر ہی لیا تو تیرے کرم سے کسطرح چشم پوشی کر سکوں گا یا کیسے آگ میں پڑا رہوں گا جب کہ میں تیرے عفو و بخشش کا امیدوار ہوں پس قسم ہے تیری عزت کی اے میرے آقا اور مولا سچی قسم کہ اگر تو نے میری گویائی باقی رہنے دی تو میں اہل نار کے درمیان تیرے حضور فریاد کروں گا آرزو مندوں کی طرح اور تیرے سامنے نالہ کروں گا جیسے مددگار کے متلاشی کرتے ہیں تیرے فراق میں یوں گریہ کروں گا جیسے ناامید ہونے والے گریہ کرتے ہیں اور تجھے پکاروں گا کہاں ہے تو اے مومنوں کے مددگار اے عارفوں کی امیدوں کے مرکز اے بیچاروں کی دادرسی کرنے والے اے سچے لوگوں کے دوست اور اے عالمین کے معبود کیا میں تجھے دیکھتا ہوں تو پاک ہے اس سے اے میرے اللہ اپنی حمد کے ساتھ کہ تو وہاں سے بندہ مسلم کی آواز سن رہا ہے جو بوجہ نافرمانی دوزخ میں ہے اپنی برائی کے باعث عذاب کا ذائقہ چکھ رہا ہے اور اپنے جرم گناہ پر جہنم کے طبقوں کے بیچوں بیچ بند ہے وہ تیرے سامنے گریہ کر رہا ہے تیری رحمت کے امیدوار کی طرح اور اہل توحید کی زبان میں تجھے پکار رہا ہے اور تیرے حضور تیری ربوبیت کو وسیلہ بنا رہا ہے اے میرے مولا! پس کس طرح وہ عذاب میں رہے گا جب کہ وہ تیرے گزشتہ حلم کا امیدوار ہے یا پھر آگ کیونکر اسے تکلیف دے گی جبکہ وہ تیرے فضل اور رحمت کی امید رکھتا ہے یا آگ کے شعلے کیسے اس کو جلائیں گے جبکہ تو اسکی آواز سن رہا ہے اور اس کے مقام کو دیکھ رہا ہے یا کیسے آگ کے شرارے اسے گھیریں گے جبکہ تو اسکی ناتوانی کو جانتا ہے یا کیسے وہ جہنم کے طبقوں میں پریشان رہے گا جبکہ تو اس کی سچائی سے واقف ہے یا کیسے جہنم کے فرشتے اسے جھڑکیں گے جبکہ وہ تجھے پکار رہا ہے اے میرے رب یا کیسے ممکن ہے کہ وہ خلاصی میں تیرے فضل کا امیدوار ہو اور تو اسے جہنم میں رہنے دے ہرگز نہیں! تیرے بارے میں یہ گمان نہیں ہو سکتا نہ تیرے فضل کا ایسا تعارف ہے نہ یہ توحید پرستوں پر تیرے احسان و کرم سے مشابہ ہے پس میں یقین رکھتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے دشمنوں کو آگ کا عذاب دینے کا حکم نہ دیا ہوتا اور اپنے مخالفوں کو ہمیشہ اس میں رکھنے کا فیصلہ نہ کیا ہوتا تو ضرور تو آگ کو ٹھنڈی اور آرام بخش بنا دیتا اور کسی کو بھی آگ میں جگہ اور ٹھکانہ نہ دیا جاتا لیکن تو نے اپنے پاکیزہ ناموں کی قسم کھائی کہ جہنم کو تمام کافروں سے بھر دے گا جنّوں اور انسانوں میں سے اور یہ مخالفین ہمیشہ اس میں رہیں گے اور تو بڑی تعریف والا ہے تو نے فضل و کرم کرتے ہوئے بلا سابقہ یہ فرمایا کہ کیا وہ شخص جو مومن ہے وہ فاسق جیسا ہو سکتا ہے؟ یہ دونوں برابر نہیں میرے معبود میرے آقا! میں تیری قدرت جسے تو نے

توانا کیا اور تیرا فرمان جسے تونے یقینی و محکم بنایا اور تو غالب ہے اس پر جس پر اسے جاری کرے اسکے واسطے سے سوال کرتا ہوں بخش دے اس شب میں اور اس ساعت میں میرے تمام وہ جرم جو میں نے کیے تمام وہ گناہ جو مجھ سے سرزد ہوئے وہ سب برائیاں جو میں نے چھپائی ہیں جو نادانیاں میں نے جہل کی وجہ سے کیں ہیں علی الاعلان یا پوشیدہ، رکھی ہوں یا ظاہر کیں ہیں اور میری بدیاں جن کے لکھنے کا تو نے معزز کاتبینکو حکم دیا ہے جنہیں تو نے مقرر کیا ہے کہ جو کچھ میں کروں اسے محفوظ کریں اور ان کو میرے اعضاء کے ساتھ مجھ پر گواہ بنایا اور انکے علاوہ خود تو بھی مجھ پر ناظر اور اس بات کا گواہ ہے جو ان سے پوشیدہ ہے حالانکہ تو نے اپنی رحمت سے اسے چھپایا اور اپنے فضل سے اس پر پردہ ڈالا وہ معاف فرما اور میرے لیے وافر حصہ قرار دے ہر اس خیر میں جسے تو نے نازل کیا یا ہر اس احسان میں جو تو نے کیا یا ہر نیکی میں جسے تو نے پھیلایا رزق میں جسے تو نے وسیع کیا یا گناہ میں جسے تو معاف نے کیا یا غلطی میں جسے تو نے چھپایا یارب یارب یارب اے میرے معبود میرے آقا اور میرے مولا اور میری جان کے مالک اے وہ جسکے ہاتھ میں میری لگام ہے اے میری تنگی و بے چارگی سے واقف اے میری ناداری و تنگدستی سے باخبر یارب یارب یارب میں تجھ سے تیرے حق ہونے، تیری پاکیزگی، تیری عظیم صفات اور اسماء کا واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ میرے رات دن کے اوقات اپنے ذکر سے آباد کر اور مسلسل اپنی حضوری میں رکھ اور میرے اعمال کو اپنی جناب میں قبولیت عطا فرما حتی کہ میرے تمام اعمال اور اذکار تیرے حضور ورد قرار پائیں اور میرا یہ حال تیری بارگاہ میں ہمیشہ قائم رہے اے میرے آقا اے وہ جس پر میرا تکیہ ہے اے جس سے میں اپنے حالات کی تنگی بیان کرتا ہوں یارب یارب یارب میرے ظاہری اعضاء کو اپنی حضوری میں قوی اور میرے باطنی ارادوں کو محکم و مضبوط بنادے اور مجھے توفیق دے کہ تجھ سے ڈرنے کی کوشش کروں اور تیری حضوری میں ہیشگی پیدا کروں تاکہ تیری بارگاہ میں سابقین کی راہوں پر چل پڑوں اور تیری طرف جانے والوں سے آگے نکل جاؤں تیرے قرب کا شوق رکھنے والوں میں زیادہ شوق والا بن جاؤں تیرے خالص بندوں کی طرح تیرے قریب ہو جاؤں اہل یقین کی مانند تجھ سے ڈروں اور تیرے آستانہ پر مومنوں کے ساتھ حاضر رہوں اے معبود جو میرے لئے برائی کا ارادہ کرے تو اسکے لئے ایسا ہی کر جو میرے ساتھ مکر کرے تو اسکے ساتھ بھی ایسا ہی کر مجھے اپنے بندو ں میں قرار دے جو نصیب میں بہتر ہیں جو منزلت میں تیرے قریب ہیں جو تیرے حضور تقرب میں مخصوص ہیں کیونکہ تیرے فضل کے بغیر یہ درجات نہیں مل سکتے بواسطہ اپنے کرم کے مجھ پر کرم کر بذریعہ اپنی بزرگی کے مجھ پر توجہ فرما بوجہ اپنی رحمت کے میری حفاظت کر میری زبان کو اپنے ذکر میں گویا فرما اور میرے دل کو اپنا اسیر محبت بنا دیمیری دعا بخوبی قبول فرما مجھ پر احسان فرما میرا گناہ معاف کردے اور میری خطا بخش دے کیونکہ تو نے بندوں پر عبادت فرض کی ہے اور انہیں دعا مانگنے کا حکم دیا اور قبولیت کی ضمانت دی پس اے پروردگار میں اپنا رخ تیری طرف کر رہا ہوں اور تیرے آگے ہاتھ پھیلا رہا ہوں تو اپنی عزت کے طفیل میری دعا قبول فرما میری تمنائیں برلا اور اپنے فضل سے لگی میری امید نہ توڑ میرے دشمن جو جنّوں اور انسانوں سے ہیں ان کے شر سے میری کفایت کر اے جلد راضی ہونے والے مجھے بخش دے جو دعا کے سوا کچھ نہیں رکھتا بے شک تو جو چاہے کرنے والا ہے اے وہ جس کا نام دوا جس کا ذکر شفا اور اطاعت تونگری ہے رحم فرما اس پر جس کا سرمایہ محض امید ہے اور جس کا ہتھیار گریہ ہے اے نعمتیں پوری

کرنے والے اے سختیاں دور کرنے والے اے تاریکیوں میں ڈرنے والوں کیلیئے نور اے وہ عالم جسے پڑھایا نہیں گیا محمد آل (ع) محمد پر رحمت فرما مجھ سے وہ سلوک کر جس کا تو اہل ہے خدا اپنے رسول پر اور بابرکت آئمہ پر سلام بھیجتا ہے بہت زیادہ سلام و تحیات جو انکی آل (ع) میں سے ہیں۔